7510-بیماری کی بناپر روزے ترک کرنا

سوال

ایسی عورت جوکہ نفسانی امراض میں مبتلا ہے (حرارت اور عصابی اضطراب وغیرہ) جس کی بناپر اس نے تقریبا چارسال تک رمضان کے روزے نہیں رکھے توکیا اس حالت میں وہ روزوں کی قضاء کرے گا یا نہیں اور اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو اس نے روزے عدم قدرت کی بناپر ترک کئے توجب وہ اس کی قدرت رکھے اس کے ذمہ ان چارسالوں کی قضاء واجب ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{ہاں تم میں سے جو بیمار ہو یا مسافر ہو اسے دوسرے دنوں میں یہ گنتی پوری کرنی چاہئے تمہارے ساتھ اللہ تعالی کا ارادہ آسانی کا ہے سختی کا نہیں وہ چاہتا ہے کہ تم گنتی پوری کرلو اور اللہ تعالی کی دی ہوئی ھدایت پر اس کی بڑائیاں بیان کرو اور اس کا شکر ادا کرو}.

اور اگر وہ بیمار ہو اور ڈاکٹروں کی رپورٹ کے مطابق اس کا اس بیماری سے شفایاب ہونا نظر نہیں آتا اور وہ روزے رکھنے سے عاجز ہے تو پھر اس نے جتنے دن روزے چھوڑے ہوں ہر دن کے بدلے میں وہ ایک مسکین کو کھانا دے ۔

اور اس کی مقدار نصف صاع ہے چاہے وہ گندم یا کھجور یا چاول وغیرہ ہوں جوکہ ان کے گھروں میں کھایا جاتا ہے ۔

اس کا معاملہ اس بوڑھے شیخ اور بوڑھی عورت جیسا ہی ہے جو روزے نہیں رکھ سکتے بلکہ ان پر روزے رکھنا بہت شدید قسم کی مشقت ہے توان کے ذمہ قضاء نہیں بلکہ کھانا دینا ہے.